

فرانس میں مسلمانوں کے ساتھ حکومتی بدسلوکی



پچھلے دو دنوں سے عالمی سربراہی کا فرانس میں مسلم رہنما اسلام کے خلاف ہونے والے ڈرامائی حملوں پر اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے ہیں، اب یہ وقت ہی بتائے گا کہ کوئی قانونی حل سامنے آتا ہے کہ جسکی بنا پر مستقبل میں ایسی گستاخیوں سے بچا جاسکے یا محض تسلی بخش کلمات سے گذارا کرنا پڑے گا۔ اس کے علاوہ ہم جیسے عام لوگ تو بس احتجاج ہی کر سکتے ہیں مگر ہماری آواز تو سڑکوں سے آگے ہی نہیں جاتی اور اگر جائے بھی تو ہم پر تنقید شروع

ہوتی ہے۔ تمہارے ہر جملے پر ہمیں ہر لمحہ غصہ ہوتا ہے۔ تمہارے ہر جملے کے لیے خط لکھنا ہوتا ہے۔ مسلمانوں کے

اس کے درپردہ سے خریدنا نہ سماؤں و چاہیے نہ وہ عدم برداشت اور سخت گیریوں سے محبت

لڑنے کی قوت پیدا کریں۔ ہمارا ملک اس وقت ایک بحران میں ہے اور ہم امن اور ہم آہنگی چاہتے ہیں۔

سوال یہ ہے کہ مسلمانوں میں اگر عدم برداشت اور نفرت انگیزی کا رجحان ابھرتا ہے تو اسکے کارن کیا ہیں؟ اس وقت یورپی ممالک میں مسلمانوں کی سب سے زیادہ تعداد فرانس میں ہے جو قریب قریب پچاس لاکھ ہے۔ اتنی کثیر تعداد میں مسلمان فرانس میں رہتے آئے ہیں انکی عدم برداشت اور نفرت انگیزی کو تم نے کہاں دیکھا، اگر مسلمان نفرت انگیزی سے دوچار ہوتے، اگر مسلمانوں میں دہشتگردی کا تھوڑا سا بھی عنصر ہوتا تو یقین مانیں آج اسرائیل ہی نہ ہوتا، یہ بچارے تو تم سے انصاف مانگنے نکلے تھے، پھر تم جو انصاف دیا وہ تو چارلی میگلین کی شکل میں سامنے ہے ہی مگر اس پر وزیر داخلہ مینوئل والز کا کہنا ہے کہ وہ کسی بھی ایسے فرد کو ملک سے نکالنے کے لیے تیار ہیں جو اسلام کے نام پر اندرون ملک یا بیرون ملک سکیورٹی کے لیے خطرہ بن رہا ہو۔

وہ قتل بھی کرتے ہیں تو چرچا نہیں ہوتا

ہم آہ جو بھرتے ہیں تو ہو جاتے ہیں بدنام

Article Link <http://www.mirfatehalishah.com/articles/post.php?id=2120>

Join us on facebook <https://www.facebook.com/mirfatehalishah>

www.mirfatehalishah.com